



سوال

تارک نماز کو سلام کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ظالم حکمرانوں کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا اور تارک نماز کو سلام کہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان ظالم حکمرانوں کو رحمۃ اللہ علیہ کہنا جائز ہے جو ملت اسلامیہ سے خارج نہیں ہوئے جو شخص نماز کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کرتا ہے وہ کافر ہے۔ اور اس پر تمام امت کا اجماع ہے۔ اور جو شخص انکار کی وجہ سے تو نہیں بلکہ محض سستی و کالی کی وجہ سے نماز ترک کرتا ہے۔ تو علماء کے صحیح قول کے مطابق وہ بھی کافر ہے لہذا اسے سلام کرنا یا اس کے سلام کا جواب دینا جائز نہیں کیونکہ اسے مرتد شمار کیا جائے گا۔

حدیثاً عنہما علیہما السلام

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 486

محدث فتویٰ